RAMPUR GOVT GAZETTE

سرکاری گزٹ رامپور

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

جلد ۶	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۹ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء مطابق ۱۱ رمضان المبارک سنہ ۱۳۱۱ ہجری	نمبر ۱۲

فہرست مضامین

نمبر	نام مضمون	صفحہ
	احکام صاحب جوڈیشل ممبر بہادر	
۱	مجریہ روبکار صاحب جج بہادر بابت معاینہ مثل مقدمہ ... مسماۃ کشوری ملزمان۔	۳(۱)
۲	مجریہ روبکار صاحب جج بہادر کہ جو مقدمہ بہ تجویز جدید کے لیے بھیجا جائے تو حکم آخر مطابق روئداد حاصلہ کر دینا چاہئے۔	۳
	حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر	
۳	بجائے حکم ... صاحب ہمیشہ رپورٹ تحریر ہوا کرے۔	۳
۴	[illegible]	
	نقشہ جات ...	ضمیمہ

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء

متعلقہ روبکار صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج بہادر

بموافق اتفاق کلی ہے جملہ صدر الصدور میں اسی موافق کارروائی ہوا کرے ایک نقل اسکی بنا بر اطلاع و عملدرآمد بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے اور یہ مسل بوساطت عدالت ججی واپس عدالت بھیجی جائے کہ حسب رائے صاحب جج بہادر کارروائی کیجائے۔

روبکار اجلاس جناب صاحب جوڈیشل ممبر صاحب بہادر واقع ۱۰ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء

سرکار مدعی — الزام دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند

توتے و مسماۃ کشوری

مقدمہ مندرجہ عنوان کو میں نے عدالت اسسٹنٹ مجسٹریٹ شہر سے طلب کر لیا۔ اس مقدمہ میں حسب رپورٹ سرکار صاحب مجسٹریٹ ضلع الزام دفعہ ۱۷۴ مجموعہ تعزیرات ہند قائم کیا گیا ہے اس بنا پر کہ ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۸۹۳ء کی پیشی مقدمہ پر ملزمان حاضر نہ تھے ورانحالیکہ وہ ضمانت پر رہا تھے۔

اصل مقدمہ بجرم دفعہ ۴۹۳ و ۱۰۹/۴۹۴ منجانب مسمی پاتی رام مدعی بنام توتے و پورنی و مسماۃ کشوری دائر ہوا ملزمان کی نسبت حکم ہوا کہ معہ ضمانت کے ضمانت داخل کریں ۳۰ ستمبر کو عبد الرشید نے بذریعہ درخواست معہ ضمانت ہر سہ ملزمان نقد داخل کر دیا درخواست میں اسی قدر مندرج ہے کہ بابت ضمانت ملزمان نقد روپیہ داخل کیا جاتا ہے کوئی ضمانت نامہ نہیں لکھوایا گیا الغرض ضمانت پر حکم رہائی ملزمان صادر ہوا اور مقدمہ کی پیشی یکم اکتوبر پر ملتوی کی گئی یکم اکتوبر کو پیش ہو کر ۱۱ اکتوبر کی پیشی قرار پائی ۱۱ اکتوبر کی پیشی کا کوئی حکم مثل میں نہیں ہے البتہ فرد احکام پر لکھا گیا ہے کہ مقدمہ کل پیش ہوا اور ملزموں کی نسبت حکم دیا گیا کہ حیثیت موجودہ پر رہیں ۱۲ اکتوبر کو علاوہ شہادت ثبوت ملزموں کا استفسار بھی لکھا گیا بعد اسقدر کارروائی کے مقدمہ کی پیشی ۱۹ اکتوبر مقرر کی گئی مگر ۱۹ لغایت ۲۳ اکتوبر کو تعطیل تھی۔ ۲۴ اکتوبر کو مقدمہ پیش ہوا اس پیشی پر کچھ پتا مسل سے نہیں چلتا کہ ملزمان حاضر تھے یا غیر حاضر مگر غالباً غیر حاضر تھے ۲۱ کی پیشی پر ۲۴ کی پیشی کا حکم دیا گیا اور ملزموں کے وکیل کے دستخط کرائے گئے ۲۴ کی غیر حاضری کی بنا پر مقدمہ قائم کر دیا گیا۔ کوئی ثبوت نہیں ہے کہ ۲۴ کی پیشی کی اطلاع و خبر ملزموں کو تھی بالضرور وکیل ملزمان کو اطلاع دی گئی تھی اور روبرو دستخط اطلاع یابی وکیل ثبت ہیں۔

اگر صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کی رائے میں اطلاع یابی وکیل مقدمہ قائم کرنے کے لیے کافی ہو تو مقدمہ چلانے کی اجازت دیں مگر میری رائے میں کافی نہیں ہے میں خیال کرتا ہوں کہ اس بارہ میں مقدمہ فوجداری کا قیاس مقدمہ دیوانی پر نہیں ہو سکتا مقدمات فوجداری میں باستثنائے تخصیص حاضری ملزم ضروری و لابدی ہے مقدمات فوجداری کا مخصوص اثر ذات ملزم پر پہونچتا ہے ویسا حال دیوانی کے مقدمات میں نہیں ہے یہ امر بھی قابل لحاظ ہے کہ ۱۹ اکتوبر تاریخ مقررہ کو تعطیل تھی ممکن ہے کہ ملزم اوسی تاریخ پر آیا ہو اور روز تعطیل معلوم کر کے واپس گیا ہو اور منتظر طلبی رہا ہو یہ بھی نظر انداز نہ ہونا چاہیے کہ ملزم ساکن شندہ بیرونجات متعلق تھانہ کیمری ہے جو رامپور سے فصل بعید ہے ۔۔ ۱۹ کی پیشی پر فقط دو یوم درمیانی مہلت دیکر ۲۴ مقرر کی گئی۔

مقدمہ غیر حاضری کی نسبت جو کچھ مقتضای رائے صاحب جوڈیشل ممبر بہادر ہو مگر میری رائے میں اون نقصانات کے رفع کرنے کے لیے جو مقدمہ ہذا میں ہوئے ہیں ہدایات ذیل جاری ہونا چاہیے۔

۱ ہمیشہ احکام مسل میں لکھے جایا کریں اور فرد احکام پر بلفظہ اوسکی نقل ہوا کرے۔

۲ جو حکم دیا جائے اوس میں بتخصیص حاضری غیر حاضری فریقین مندرج ہونا چاہیے۔

۳ جب سہو یا غلطی سے ایسی تاریخ مقدمہ میں مقرر ہو جاوے جو تعطیل ہو

مین افتتاح کچہری کے روز اگر ملزم حاضر نہو تو اوسکی اطلاع بھی ضرور ہونی چاہیے اور ایسی تاریخ مقرر کیجاے جو اطلاع پہونچنے اور حاضری کے لیے کافی خیال کیجاسکے۔

بصورتیکہ زر نقد ضمانت مین داخل کیا جاے ضمانت نامہ لکھا جانا چاہیے اتنا فرق ہوگا کہ بجاے کفالت کے ادخال زر نقد لکھا جایا کریگا۔

باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مع متعلقہ مسلون کے پیش ہو۔

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۲ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء متبہ روبکار صاحب ڈسٹرکٹ وسشن جج بہادر

ہمکو اس راے صاحب جج بہادر سے اتفاق ہے جملہ عدالتہاے متعلق اسی کے موافق تعمیل کیا کرین ایک ایک نقل کل عدالتون مین بھیجی جاے اور ایک نقل بنابر اعلان درج گزٹ ہو۔

روبکار اجلاس صاحب ڈسٹرکٹ وسشن جج بہادر واقع ۲۸ فروری سنہ ۱۸۹۴ء

یہان کی عدالتہاے ماتحت ججی کا عام قاعدہ ہے کہ فیصلجات جو منسوخ ہوکر تجویز جدید کے لیے بھیجے جاتے ہین بعد تجویز جدید سابق اپنے فیصلہ سابقہ منسوخہ کو بحال یا منسوخ یا ترمیم کیا کرتے ہین حالانکہ یہ کارروائی غلط ہے جو فیصلہ عدالت اپیل سے منسوخ ہوگیا عدالت ماتحت اوسکو بحال و ترمیم نہین کرسکتی۔

جب مقدمہ تجویز جدید کے لیے بھیجا جاے ایسا سمجھا جانا چاہیے کہ جدید مقدمہ ہے اور حسب حکم آخر مطابق روئداد حاصلہ کے دینا چاہیے دعوے ڈگری یا خارج یا جزواً ڈگری جزواً خارج جیسی صورت ہو یعنی مثل اوس فیصلہ کی ابتدائی جو بغیر واپسی محکمہ اپیل کے معمولاً عدالتہاے ماتحت مین دائر ہوا کرتا ہے آئین ہی فیصلہ کرنا چاہیے۔

باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہوکر بعد منظوری درج گزٹ ہونیکا حکم صادر فرمایا جاوے اور ایک ایک نقل جملہ عدالتہاے ماتحت مین مرسل ہو۔

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

۵ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء

تحصیلدار سوار نے بجواب حکم ڈاکٹر صاحب یادداشت بھیجی ہے یادداشت کا بھیجنا خلاف قاعدہ ہے ہمیشہ بجواب حکم ڈاکٹر صاحب رپورٹ تحریر ہوا کرے ہدایت و اطلاع عام کے لیے درج گزٹ ہو۔

روبکار اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر کونسل آف ریجنسی واقع ۱۹ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء عیسوی

بعض دیہات ریاست ہذا بوجہ فوتی فراری وعدم سبیل زرباقی سرکار و ناتجربہ کاری مالگزاران خام ہوگئے ہیں اور قابل خام ہونیکے ہیں لہذا واسطے نیلام دیہات مذکور تاریخ مقرر ہونا مناسب ہے اگر تامل کیا جاوے تو احتمال تلف زراعت اور رجوع مقدمات حساب کتاب کا ہے — اسلئے

حکم ہوا کہ

واسطے نیلام کے تاریخ ۲۸ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء روز چہار شنبہ وقت دس بجے دن کے بمقام مستغیث خانہ پیش دروازہ محکمہ جات صدر و غیرہ مقرر کی گئی تحصیلداران اور نائب سررشتہ دار صدر اور رسالدار صدر اور واجب الباقی تحویل صدر کو اطلاع دیجاوے کہ اپنے اپنے متعلق کی کارروائی ترتیب نقشہ جات دو سالہ وغیرہ کریں اور واسطے اعلان کے یہ روبکار درج گزٹ کیا جاوے —

دستخط
منشی سید علی حسن
نائب

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۱۲ لغایت ۱۸ مارچ سنہ ۱۸۹۳ء

نام تحصیل	تفصیل پیدائش							تفصیل فوتے										تفصیل امراض						
	مرد		عورت		میزان	تفصیل مذہب		ایک سال سے ۵ برس تک		۶ سال سے ۱۲ سال تک		۱۳ سال سے زیادہ		میزان		تفصیل مذہب								
	مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو		مسلمان	ہندو	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مسلمان	ہندو	ہیضہ	چیچک	بخار	[illegible]	میزان	[illegible]	
شہر رامپور	۱۲	۳	۹	۲	۲۶	۲۱	۵	۴	۵	۸	۰	۴	۵	۱۶	۱۰	۱۵	۱۱	۰	۰	۰	۲۶	۲۶	۰	
شاہ آباد	۶	۲۲	۱	۱۳	۴۴	۷	۳۷	۶	۳	۰	۰	۸	۹	۱۴	۱۲	۷	۱۹	۰	۰	۲۶	۰	۲۶	۰	
ملک	۱۰	۵	۶۱	۵۹	۱۳۲	۷۸	۶۴	۱۰	۳	۱	۳	۱۹	۲۰	۳۰	۲۵	۱۱	۴۴	۰	۰	۳۰	۲۵	۵۵	۰	
بلاسپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
سوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]	
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
میزان	۳۵	۳۲	۷۱	۷۴	۲۱۲	۱۰۶	۱۰۶	۲۰	۱۱	۹	۲	۳۱	۳۴	۶۰	۴۷	۳۳	۷۴	۰	۰	۵۶	۵۱	۱۰۷	۰	

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۱۲ لغایت ۱۸ مارچ سنہ ۱۸۹۳ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۰	۱۵ار	۰	۰	۰	۱۴ار	حضور تحصیل و ملک سوار و بلاسپور سے نقشہ نہ آیا۔
نخود خالص	۰	۰۲۲ار	۰	۰	۰	۲۲ار	
نخود کسرآمیز	۰	۲۵ار	۰	۰	۰	۲۴ار	
کسہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
ماش	۰	۰۱۹ار	۰	۰	۰	۱۷ار	
مونگ	۰	۱۶ار	۰	۰	۰	۱۸ار	
مکا	۰	۲۵ار	۰	۰	۰	۰	
جئی	۰	۰	۰	۰	۰	۲۷ار	
گوجئی	۰	۰۲۴ار	۰	۰	۰	۲۲ار	
عدس	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
ارہر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
برنج	۰	۱۰ار	۰	۰	۰	۰۱۰ار	
روغن زرد	۰	۷ار	۰	۰	۰	۱ار	
روغن سیاہ	۰	۰۳ار	۰	۰	۰	۰۳ار	
روغن کنجد	۰	۰۳ار	۰	۰	۰	۷ار	
نمک سانبھر	۰	۰۷ار	۰	۰	۰	۰۸ار	
نمک لاہوری	۰	۰۶ار	۰	۰	۰	۷ار	
قند سیاہ	۰	۱۱ار	۰	۰	۰	۰۱۱۲	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور